RS: 3/-

ہفت روزہ
نئی دہلی
الجمعیۃ

عروس البلاد بمبئی میں مسجدوں کی تعمیر پر
پابندی

بمبئی کے امن کو تباہ کرنیکی
سازش

چھ سال کے بعد اب پھر شیوسینا کی باسی کڑھی میں ابال آیا ہے اور ایک بار پھر مسجدوں، مدرسوں کی تعمیر اور سڑکوں پر نماز پڑھنے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا جارہا ہے

محمد سالم جامعی

[illegible]

> جب تک ہندوستان میں جمہوریت اور سیکولرازم ہے کوئی طاقت ہمارے اس حق کو سلب نہیں کر سکتی۔

[illegible]

صیہونیت ۱۸۹۷ سے ۱۹۹۷ تک

اسلامی دنیا کے باہمی اختلافات نے ہی اس فاشی تنظیم کو اپنی زندگی کے سو سال پورے کرنے کا موقع دیا ہے

[illegible]

ہتھوڑہ والے بابا

حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد باندوی رح

مفتی ریاست علی رام پوری

[illegible]

نام و نسب اور ولادت

[illegible]

تعلیمی سفر کا آغاز

[illegible]

مدرسہ مظاہر علوم میں داخلہ

[illegible]

مدرسہ شاہی مراد آباد میں داخلہ

[illegible]

مظاہر علوم میں دوبارہ داخلہ

[illegible]

بیعت و خلافت

[illegible]

تدریسی سفر کا آغاز

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کلیان سنگھ ـ ایک بدنما داغ

جس وقت آپ یہ سطریں پڑھ رہے ہوں گے اس وقت بی ایس پی اور بی جے پی کے باہمی سمجھوتے کے مطابق اترپردیش میں حکومت کی تبدیلی کا عمل مکمل ہو چکا ہوگا اور مایاوتی کی جگہ مسٹر کلیان سنگھ وزیر اعلیٰ بن چکے ہونگے۔

مسٹر کلیان سنگھ اس سے پہلے بھی ایک بار ریاست کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، انہیں کے دور حکومت میں ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کا وہ تاریخی حادثہ رونما ہوا جس میں ریاستی حکومت کے اشارے اور مرکزی حکومت کی نرم روی سے شہ پاکر فرقہ پرست طاقتوں نے پانچ سو سالہ تاریخی عبادت گاہ بابری مسجد کو شہید کر دیا گیا تھا۔ سنگھ پریوار کی نظر میں یہ بھی مسٹر کلیان کا ایسا کارنامہ ہے جس کا انعام انہیں دوبارہ وزیر اعلیٰ بنا کر دیا جا رہا ہے۔

سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے پچھلے پانچ سال سے التوا میں پڑے ہوئے بابری مسجد کی مسماری کے مقدمہ میں انچاس افراد کے خلاف سی بی آئی کو عدالت میں فرد جرم داخل کرنے کی اس ریمارک کے ساتھ ہدایت دی ہے کہ یہ لوگ بادی النظر میں ملزم نظر آ رہے ہیں۔ ان انچاس ملزموں میں مسٹر کلیان سنگھ سرفہرست ہیں اسلئے یہ سوال پیدا ہونا فطری ہے کہ کیا کسی ملزم کو وزیر اعلیٰ بنایا جا سکتا ہے؟

یہ صحیح ہے کہ ابھی فرد جرم عدالت میں داخل نہیں ہوئی ہے اور اس میں ابھی ایک ماہ کا وقت باقی ہے، لیکن فرد جرم کے بعد جب مسٹر کلیان سنگھ کو عدالت کی ہدایت کے مطابق عدالت کے روبرو پیش ہونا پڑے گا تو کیا وہ وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے بحیثیت ملزم عدالت میں پیش ہوں گے اور اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو پھر بی جے پی کی وہ اصول پرستی کہاں جائیگی جس کا ڈھنڈورہ وہ لالو پرساد یادو کے سلسلہ میں پیٹتی رہی ہے۔

مسٹر کلیان سنگھ پہلے سے ہی ایک داغدار اور سزا یافتہ مجرم ہیں انہیں سپریم کورٹ غلط بیانی، کورٹ کو گمراہ کرنے اور بابری مسجد کے تحفظ سے متعلق عدالت کو کرائی گئی یقین دہانی کے خلاف اس کو توڑ دینے پر چشم پوشی پر ایک دن کی سزا دے چکا ہے، جسے وہ پورے دن عدالت کی تحویل میں رہ کر بھگت چکے ہیں، اس طرح جہاں اخلاقی طور پر مسٹر کلیان سنگھ اس لائق نہیں ہیں کہ گورنر انہیں وزارت علیا کا حلف دلائیں وہیں وہ قانونی طور پر بھی وزیر اعلیٰ بننے کے حقدار نہیں ہیں۔

ماہرین قانون اور الیکشن کمیشن اس سلسلہ میں اپنی رائے دے چکے ہیں، الیکشن کمیشن نے تو عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ ۸ کا نفاذ بھی کر دیا ہے، جس کے تحت کسی بھی عدالت سے سزا یافتہ کوئی شخص کسی انتخاب میں حصہ نہیں لے سکتا اور پھر ایسا شخص جب ریاستی اسمبلی یا پارلیمنٹ کا رکن بھی نہیں بن سکتا، تو پھر وہ وزارت علیا جیسے اہم اور ذمہ دار عہدہ پر کیسے متمکن ہو سکتا ہے؟

بہر حال یہ مسٹر رومیش بھنڈاری کے سوچنے کی بات ہے کہ وہ مسٹر کلیان سنگھ کو حلف دلاتے ہیں یا نہیں، لیکن یہ بات طے ہے کہ اگر کلیان سنگھ وزیر اعلیٰ کے منصب پر فائز ہو جاتے ہیں تو یہ نہ صرف قانون اور آئین شکنی ہوگی بلکہ ریاست کے چہرہ پر ایک ایسا بدنما داغ ہوگا جس کا دھونا آسان نہ ہو سکے گا۔

جواھر القرآن

سورہ انعام — ۶

ترجمہ آیات — ۹-۱۲ — حضرت شیخ الہندؒ

- اور اگر ہم رسول بنا کر بھیجتے کسی فرشتہ کو تو وہ بھی آدمی ہی کی صورت میں ہوتا اور ان کو اسی شبہ میں ڈالتے جس میں اب پڑ رہے ہیں (ف ۱)
- اور بلاشبہ ہنسی کرتے رہے ہیں رسولوں سے تجھ سے پہلے پھر گھیر لیا ان سے ہنسی کرنے والوں کو اس چیز نے کہ جس پر ہنسا کرتے تھے (ف ۲)
- تو کہہ دے کہ سیر کرو ملک میں پھر دیکھو کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا (ف ۳)
- پوچھ کہ کس کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانوں اور زمین میں کہہ دے اللہ کا ہے اس نے لکھی ہے اپنے ذمہ مہربانی البتہ تم کو اکٹھا کر دے گا قیامت کے دن تک کہ اس میں کچھ شک نہیں جو لوگ نقصان میں ڈال چکے اپنی جانوں کو وہی ایمان نہیں لاتے (ف ۴)
- اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ کہ آرام پکڑتا ہے رات میں اور دن میں اور وہی ہے سب کچھ سننے والا جاننے والا۔
- تو کہہ دے کیا اور کسی کو بناؤں اپنا مددگار اللہ کے سوا جو بنانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا (ف ۵) اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں کھلاتا (ف ۶) کہہ دے مجھ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے حکم مانوں (ف ۷) اور تو ہرگز نہ ہو شرک والا۔

فوائد ——— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) یعنی اگر فرشتہ کو اصلی صورت میں بھیجتے [illegible] آدمی کی صورت میں بھیجا جاتا [illegible] تعلیم سے مستفید ہو سکتے [illegible] شکوک و شبہات [illegible] کریں گے۔

(ف ۲) [illegible]

(ف ۳) یعنی ملک کی سیر و سیاحت اور تباہ شدہ اقوام کے آثار کا ملاحظہ کرنے [illegible] تکذیب کرنے والوں [illegible]

(ف ۴) جب تمام آسمان و زمین میں اسی تعالیٰ کی حکومت ہے [illegible]

(ف ۵) قل لمن ما فی السمٰوٰت والارض [illegible]

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

ہم درمیانی مدت کیلئے انتخابات نہیں چاہتے

کانگریس کے جنرل سکریٹری جناب طارق انور سے ایک اہم انٹرویو

[illegible]

اسپیکر کسی کا "سیف گارڈ" نہیں بن سکتا

یوپی اسمبلی کے اسپیکر کیسری ناتھ ترپاٹھی سے گفتگو

[illegible]

تحریکِ ریشمی رومال

تحریک کی کہانی حضرت شیخ الاسلامؒ کی زبانی

قسط نمبر ۳

تلاشی ایک بجے سے شروع ہوئی اور نہایت سختی کے ساتھ چار بجے تک جاری رہی۔ عورتوں کو ایک کمرہ میں بند کر دیا گیا۔ ہر شخص کی تلاشی لے کر مردانہ مکان میں سے بھی نکال دیا گیا۔ کھیل کھلونوں اور عورتوں بچوں کی زیوں تک کو کھول کھول کر دیکھا گیا۔ کپڑوں کے صندوق کی کنجی آئی اس کا ایک ایک تختہ توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا گیا۔ مگر جس چیز کی تلاش تھی وہ دستیاب نہ ہوئی کیونکہ یہ صندوق وہ صندوق ہی نہ تھا اور عجیب اتفاق یا حضرت شیخ الہندؒ کی کرامت یہ تھی کہ اس صدری پر کسی کی نظر نہ گئی جو مردانہ مکان میں سب کے سامنے کھونٹی پر لٹکی ہوئی تھی اور جس میں وہ خزانہ تھا جس کی جستجو میں پولیس سرگرداں تھی۔

چھ گھنٹہ کی سرگرم تفتیش اور تلاشی کے بعد پولیس کو ناکام واپس ہونا پڑا۔ موضع تھیڑی بھی ضلع مظفر نگر میں ہے یہاں جناب حاجی نور الحسن صاحب رہتے تھے جن کے متعلق حضرت شیخ الہند قدس سرہ العزیز نے پہلے فرمایا تھا کہ وہاں تحریروں کے فوٹو لے کر اور اس کی کاپیاں کرا کر فلاں فلاں مرکز میں بھیجیں گے پولیس حاجی صاحب کے یہاں بھی پہنچی مگر ناکام واپس ہوئی۔

سرکاری رسال نے پولیس کو یہ بتلایا تھا کہ حاجی احمد مرزا صاحب کے یہاں تحریروں کے فوٹو لئے جائیں گے۔ چنانچہ پولیس نے حاجی صاحب کی دوکان پر چھاپہ مارا مگر اب تک وہ تحریریں حاجی صاحب کے یہاں نہیں پہنچی تھیں۔ حاجی نور الحسن صاحب رحمۃ اللہ اسی وقت ان کو لے چلے تھے جب حاجی صاحب فوٹو گرافر صاحب کی دوکان کے قریب پہنچے تو دیکھا پولیس دوکان کا محاصرہ کئے ہوئے ہے۔ حاجی صاحب ان تحریروں کو جیب میں ڈالے ہوئے الٹے پاؤں واپس ہو گئے۔ دوسرے وقت حاجی نور الحسن صاحب مرزا صاحب کی دوکان پر پہنچے۔ مرزا صاحب کی ہمت قدمی اور جنگلی مالدھ بچنے کی پولیس ایک دفعہ چھاپہ مار چکی ہے۔ خدشہ اور خطرہ موجود ہے۔ مگر ہر خطرہ سے بے پرواہ ہو کر حاجی صاحب نے فوٹو لئے۔ عین اسی وقت کہ فلمیں پانی میں پڑی ہوئی تھیں اور پانی کو طشت میز کے نیچے رکھا تھا پولیس پہنچ گئی۔ ساری دوکان چھان ماری۔ ہر ایک ایک چیز ٹٹولا۔ مگر طشت پر کسی کی نظر نہیں گئی۔ اس کو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ کی کرامت کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ بہر حال پولیس یہاں سے بھی ناکام واپس ہوئی۔

فوٹو کاپیاں تیار ہو گئیں۔ حاجی نور الحسن صاحب نے ان کو اپنے قبضہ میں لے لیا اور جہاں جہاں پہنچانے کا حکم تھا پہنچا دیا۔ یہ غلط ہے کہ ان تحریرات کو جلا دیا گیا جیسا کہ مولانا عبید اللہ صاحب ذاتی ڈائری میں لکھتے ہیں۔ وہ اس زمانہ میں کابل میں تھے ان کو غلط خبر پہنچائی گئی۔ یہ تمام فوٹو وہ دارالحرب مراکز کے پاس پہنچا دیئے گئے تھے مگر چونکہ حکومت کی طرف سے تشدد اور چھان بین بہت زیادہ ہو رہی تھی تو ممکن ہے کہ بعض لوگوں نے ان کو جلا دیا ہو تاکہ کوئی خدشہ باقی نہ رہے۔

یہ تحریرات اور دستاویز بہت زیادہ کارآمد ہوتے اور حکومت ترکیہ اور اس کے حلیف پوری امداد کرتے مگر قدرت نے پانسہ ہی پلٹ دیا۔ جرمنی اور ترکی کی فتح مندی اور کامیابی کے بعد جب امریکہ انگریزوں کا حلیف ہو گیا اور مسٹر ولسن کے پر فریب نکات سامنے آئے تو یکایک حالت بدل گئی اور ترکی کی فتح آخری شکست بن گئی۔ امریکہ کی بے شمار فوجیں اور لا تعداد ہتھیار جب اتحادیوں (انگریزوں اور فرانس وغیرہ) کی مدد پر آگئے اور ادھر شریف حسین نے غدر اور خیانت کر کے انگریزوں کی حمایت میں ترکوں اور ان کی قوت کو ہر قسم کا نقصان پہنچایا۔ عربوں اور ترکوں میں انتہائی نفرت پھیلا دی۔ تاآنکہ سوریا، فلسطین، عراق وغیرہ میں عرب کے عوام ترکوں کو قتل و غارت کرتے تھے اور عرب سپاہی ترکی فوج میں سے بھاگنے لگے اور بھرتی شدہ سے کام چرانے لگے تو عملی طور پر ہر جگہ ناکامی ہی ناکامی سامنے آگئی اور جو کچھ نہ ہونا چاہئے تھا وہ واقع ہو گیا۔ تفصیلات کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ خدا کا ملک ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے جس سے چاہے چھین لیتا ہے۔

انور پاشا جمال پاشا سے جب تحریری دستاویزیں حاصل کر لیں تو حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ کا قصد تھا کہ کسی طرح ایران کے راستے یاغستان (یعنی اپنی تحریک کے مرکز) پہنچ جائیں۔ مگر روسی اور انگریزی فوجوں نے راستہ روک لیا تھا۔ جنگی حالات کی وجہ سے راستوں پر قائم ہو گئے تھے۔ اس لئے یہی قصد فرمایا کہ بحری راستہ سے سفر کیا جائے اور بمبئی نہ جایا جائے بلکہ بلوچستان کے کسی بندر (مکران وغیرہ) میں بدل کر بادبانی جہاز سے پہنچیں اور پھر یاغستان کو وہاں سے روانہ ہو جائیں۔ مگر چونکہ مختلف مصالح سے آخری ملاقات غالب پاشا سے ضروری سمجھے تھے۔ چند ضروری باتیں اسی ملاقات میں طے کرنی تھیں۔ اس لئے پہلے مکہ معظمہ اور پھر وہاں سے طائف کے لئے روانہ ہو گئے۔ غالب پاشا ان دنوں طائف میں تھے۔ حضرت نے عام لوگوں سے یہی ظاہر فرمایا کہ مکہ معظمہ میں ان دنوں گرمی زیادہ ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی زیارت بھی کرنی ہے۔ اس لئے میں طائف جا رہا ہوں۔ نصف شعبان تک واپس آجاؤں گا۔ چنانچہ

ہندوستانی باشندوں کو چاہئے کہ بغیر مکمل آزادی کے کسی چیز پر راضی نہ ہوں

طائف ۲۰ رجب کو مکہ معظمہ سے روانہ ہو کر ۲۳ یا ۲۴ رجب کو طائف پہنچے۔ اور دو تین دن کے بعد غالب پاشا سے ملاقات کی۔ کچھ باتیں طے ہو گئیں اور کچھ کے لئے دوسری ملاقات کا وعدہ ہوا۔ یہ وقت آنے نہ پایا تھا کہ شریف حسین نے بغاوت کر دی اور ہم سب طائف میں محصور ہو کر رہ گئے۔

ایام محاصرہ میں حضرت ایک مرتبہ غالب پاشا سے پھر ملے۔ پاشا موصوف نے چند اصولی باتیں بتانے کے بعد مجبوریاں ظاہر کیں اور کہا کہ آپ مکہ معظمہ جا کر ہندوستان کو جلد از جلد چلے جائیں۔ اور ہندوستانی رائے عامہ کو آزادی کامل کے مطالبہ پر متفق کریں۔ مجلس صلح میں جو کہ عنقریب منعقد ہونے والی ہے انگریز پوری کوشش کرے گا کہ ہندوستان قرون وسطیٰ کا ہو اور ہم ہندوستانیوں کو زیر سایہ برطانیہ اندرونی آزادی یعنی آدھی آزادی دے۔ مگر ہندوستانی باشندوں کو چاہئے کہ بغیر مکمل آزادی کے کسی چیز پر راضی نہ ہوں۔

تقریباً ڈیڑھ مہینہ محصور رہنے کے بعد اہل طائف کے ساتھ ہم کو باہر جانے کی سہولت حاصل ہوئی اور ۱۶ شوال ہم وہاں سے نکل کر مکہ معظمہ پہنچے۔ شریف عبد اللہ بن شریف حسین بالائی کیمپ کا کمانڈر تھا۔ اس نے ایک شب ہماری مہمان داری کر کے صبح کو مکہ معظمہ تک سواری کا انتظام کر دیا۔ ہم ۱۸ شوال کو مکہ معظمہ پہنچ گئے۔

حضرت شیخ الہند اس سفر میں پہلا حج ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ میں کیا تھا۔ پھر دوسرا حج طائف سے واپسی پر ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ میں کیا۔ قاضی مسعود احمد صاحب اور دوسرے واقف حضرات کے روانہ ہو جانے کے بعد حضرت کو فکر ہوئی کہ جلد از جلد یہاں سے روانہ ہو کر یاغستان پہنچنے کی کوئی تدبیر ہونی چاہئے۔ حضرت نے بارہا فرمایا کہ مکہ معظمہ میں ہمارا قیام کسی طرح مناسب نہیں کیونکہ انگریزی حکومت ہم سے بدظن ہی نہیں بلکہ برہم اور مخالف ہے اور شریف حسین انگریزی حکومت کے آلہ کار ہیں لہٰذا کسی بہتری کی توقع عبث ہے۔ اس لئے جلد از جلد کوئی صورت ہونی چاہئے کہ یہاں سے روانہ ہو جائیں لیکن اگر تنہا حضرت کی ذات مبارک ہوتی تو معاملہ آسان تھا۔ مگر یہاں تو صورت یہ تھی کہ حضرت کے چند رفقا تھے جو اپنا سب کچھ قربان کر کے حضرت کے ساتھ ہوئے تھے۔ وہ حضرت کو کسی حال چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھے اور نہ حضرت ان کی جدائی پسند کرتے تھے۔ کیونکہ زیر تعمیر قرآن شریف کا سلسلہ جاری تھا لہٰذا کتابوں کا بھی ایک ذخیرہ ساتھ رہتا تھا۔ سردی اور گرمی کے کپڑوں کے علاوہ ضعیف العمری اور امراض کی بنا پر دوائیں بھی ساتھ رہتی تھیں۔ اس قسم کے اور ضروریات بھی تھیں۔ ان سب کے حمل و نقل کے لئے چند سواریاں درکار تھیں اور خاموشی سے دفعتاً روانہ ہو جانا مشکل تھا۔ تاہم جب حضرت کا تقاضہ شدید ہوا تو ایسا انتظام کیا گیا کہ خفیہ طور سے یہاں سے روانگی ہو جائے۔

چنانچہ ہم دو چار روز بعد روانہ ہونے والے تھے کہ تقدیر کے راستہ میں قضا حائل ہو گئی۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ محرم ۱۳۳۵ھ کی آخری جمعرات میں شیخ الاسلام مکہ معظمہ عبد اللہ سراج کی طرف سے قریب علماء مکہ عصر کے بعد آئے اور کہا کہ مجھ کو شیخ الاسلام نے بھیجا ہے اور حضرت شیخ الہند سے اس محضر کی تصدیق طلب کی ہے۔ مولانا کے اس پر دستخط کرو۔ اس کو دیکھا گیا تو عنوان یہ تھا "من علماء مکة المکرمة المدرسين بالحرم الشريف المکي" (مکہ مکرمہ کے علماء کی جانب سے جو مکہ کے حرم شریف میں درس دیتے ہیں) اور اس میں تمام ترکوں کی تکفیر اس بنا پر کی گئی تھی کہ انھوں نے سلطان عبد الحمید خاں مرحوم کو معزول کیا ہے۔ شریف حسین کی بغاوت کو حق بجانب اور مستحسن قرار دیا گیا تھا اور ترکوں کی خلافت کا انکار تھا وغیرہ وغیرہ۔

حضرت نے اس پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ چونکہ یہ محضر ان علماء مکہ مکرمہ کی طرف سے ہے جو کہ حرم مکی میں پڑھاتے ہیں اور میں ہندوستان کا باشندہ ہوں اور حرم مکی میں درس بھی نہیں دیتا۔ اس لئے مجھ کو کسی طرح اس پر دستخط کرنا درست نہیں ہے۔ وہ واپس چلا گیا۔

حاضرین میں سے بعض احباب نے کہا کہ اس کا نتیجہ خطرناک ہے۔ حضرت نے جواب دیا کہ پھر کیا کیا جائے۔ نہ عنوان ایسا ہے نہ مضمون ایسا ہے۔ مضمون میں جو باتیں ذکر کی گئی ہیں وہ سراسر خلاف شریعت ہیں۔ اس کے بعد سنا گیا کہ شیخ الاسلام عبد اللہ سراج بہت برہم ہوئے۔ خطرہ تھا کہ وہ دعوت کر آنے کا کوئی کچھ جواب دے گا۔

دو چار دن کے بعد شریف حسین خود جدہ گیا اور وہاں سے حکم بھیجا کہ فوراً مولانا محمود حسن اور ان کے رفقاء سید احمد اور حکیم نصرت حسین کو گرفتار کر کے بھیجو۔ اس پر بہت تشویش ہوئی اور مختلف طریقوں سے اس کی منسوخی کا مطالبہ کیا گیا مگر کچھ نتیجہ نہیں ہوا۔

شریف حسین نے انگریزوں سے خفیہ خفیہ عہد و پیمان کر کے ترکوں سے غداری کی اور حجاز میں جتنے ترک موجود تھے وہ سخت و شدید ظلم و تعدی کا ہدف بنے۔ حضرت شیخ الہندؒ اور ان کے رفیقوں کو اسیر کر کے شریف نے جدہ پہنچا دیا جہاں سے انگریز پہلے مصر لے گئے پھر مالٹا میں نظر بند کر دیا۔ تین برس سات مہینے کے بعد ۲۰ رمضان ۱۳۳۸ھ (۸ جون ۱۹۲۰ء) کو بمبئی پہنچا کر رہا کیا گیا۔

مدر ٹریسا — خد...

[illegible]

عالم اسلام

امارات میں قتل کے دو مجرموں کو سزائے موت

[illegible]

ماسکو میں شہیدوں کی یاد میں نئی مسجد کی تعمیر

[illegible]

ترکی فوج حکومت کی نگرانی کرنے والا لوان (؟) بند کرے سابق وزیر اعظم مسعود یلماز کا مطالبہ

[illegible]

ایران کی مدد کرنے سے امریکہ فکرمند

[illegible]

افغانستان میں لڑائی جاری

[illegible]

بے سہاروں کی ہمدرد — مدر ٹریسا

[illegible]

مدر ٹریسا

[illegible]

...ت کے پچاس سال

اہم مختصرات

تیر سے چلنے والے بجلی گھر کو منظوری

ماسکو۔ روسی حکومت نے ... [illegible]

چہرا سیوں سے بچنے کے لئے لیزر شعاعوں کا آلہ

نیو یارک۔ امریکہ کی ایک کمپنی نے ... [illegible]

اسکاٹ لینڈ میں تین سو سال بعد رائے شماری

ایڈنبرا۔ اسکاٹ لینڈ کے ... [illegible]

تمل ٹائگرز اور فوج میں جنگ ۲۳ فوجی اور ۱۳۰ تمل جنگجو ہلاک

کولمبو۔ ... [illegible]

ہاشیموتو دوبارہ جاپان کے وزیر اعظم مقرر

ٹوکیو۔ جاپان کے وزیر اعظم ہاشیموتو کو دوبارہ ... [illegible]

جاپان کے نئے وزیر خارجہ کے معاملہ میں ... [illegible]

یوگانڈہ میں ملیریا سے ہزاروں مرے

کمپالا۔ یوگانڈہ میں ... [illegible]

[illegible]

مدر ٹریسا — آخری سفر کی داستان

غربت، افلاس، بھوک، بیماری اور ... [illegible]

(باقی ... پر)

۱۹۹۷ — ۱...

[illegible]

آزادی کی لڑائی میں قادیانیت کا رول

مولانا معز الدین گونڈوی

ختم نبوت کے بعد مدعیان نبوت

قادیانیت

پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں جرائم پیشہ افراد کی بھرمار

کیا سیاست کو جرائم سے پاک کرنے کا ابھی وقت نہیں آیا

اگر آپ سے پوچھا جائے کہ سندر لال پٹوا اور دگ وجے سنگھ میں کیا بات یکساں ہے؟ تو آپ جواب دینے سے پہلے الجھن میں پڑ جائیں اور کافی سوچ بچار کے بعد دونوں لیڈروں میں کوئی خاص یکسانیت ڈھونڈ پائیں گے کہ ان دونوں کا سیاسی میدان مدھیہ پردیش ہے اور دگ وجے سنگھ جہاں ہمیشہ مرکز کی سیاست کرتے رہے ہیں، وہیں سندر لال پٹوا کی بھی سیاسی زندگی صوبائی سیاست کرتے ہی گذری ہے۔ اپنی پچیس برسوں سے زیادہ سیاسی زندگی میں پٹوا بھی پارلیمنٹ کے ممبر بن گئے۔ مسٹر شکلا اور پٹوا کے سیاسی نظریات بھی جدا گانہ ہیں، دگ وجے سنگھ جیسے ... [illegible]

[illegible]

قانون ساز اداروں میں جرائم پیشہ افراد کا داخلہ

ہمارے جمہوری نظام کے زوال کی علامت ہے

اسپیکر لوک سبھا مسٹر پی اے سنگما کا ایک انٹرویو

[illegible]

ایک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے

[illegible]

جنگ آزادی میں جمعیۃ علماء ہند کا کردار

۲۹ اکتوبر کو فیض آباد میں اسٹیڈیم میں تاریخ ساز کنونشن

جمعیۃ علماء ہند کی تاریخ ملک کی آزادی کی تاریخ ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے حق سے ملک کی آزادی کے لیے جو سرفروشانہ جدوجہد کی تھی وہ ہماری تاریخ کا زریں باب ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے ملک کے اتحاد و سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے انتھک کوشش کی تھی۔ [illegible]

[illegible]

آپ سے درخواست ہے کہ اس کنونشن کی اہمیت کو سمجھیں اور اسے کامیاب بنانے میں بھرپور کوشش کریں۔

(مولانا) [illegible]
جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء [illegible]

[illegible]

مجوزہ حج ایکٹ پر غور کرنے کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام وکلاء اور دانشوروں کا اجتماع

[illegible]

اصلاح معاشرہ کا مکمل سیٹ

جہیز اور تلک
طلاق۔ صحیح طریقہ کیا ہے؟
پردہ اور ترقی نسواں
عورت۔ اسلام کی نظر میں
مہر۔ نکاح کا ایک حسین تحفہ
معاشرہ پر ٹی وی اور ویڈیو کے مہلک اثرات
عورتوں کو وراثت سے محروم رکھنا۔ ایک سنگین غلطی

شعبۂ اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ہند کی زیر نگرانی مولانا مفتی محمد شہاب الدین قاسمی کا مرتب کردہ سات چھوٹے چھوٹے کتابچوں پر مشتمل یہ اصلاح معاشرہ سیٹ اپنی گوناگوں اور متنوع خوبیوں کی وجہ سے اصلاح معاشرہ کا کام کرنے والے افراد اور انجمنوں کے لیے مشعل راہ کا کام انجام دے رہا ہے۔ منگائیے اور فائدہ اٹھائیے

مکمل سیٹ کی قیمت صرف دس روپے

رابطہ کے لئے

شعبۂ اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء ہند بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی

بقیہ: تاریخی عمارتیں سے ملنے

[illegible]

تاریخی عمارتوں کے دیکھ ریکھ میں [illegible]

ہندوستان کے کلکتہ میوزیم اور بمبئی [illegible] میں بانٹ کر رکھا جانے لگا۔

[illegible]

ڈال۔

کلکتہ کے میوزیم میں انگریزوں نے [illegible]

[illegible] تاریخی عمارتوں کی دریچہ لکھنے کے خروجات جوگی۔

بقیہ: ہتھوڑا والے بابا سے

[illegible]

جامعہ عربیہ ہتھورا کا قیام

[illegible]

بقیہ: جواہر القرآن سے

[illegible]

بقیہ: جرائم پیشہ افراد (صفحہ سے)

[illegible]

خدمت کے پچاس سال

[illegible]

تبقیہ: آزادی کی لڑائی میں قادیانیت کا رول

[illegible]

نمبر شمار ۹۸/۲	بابت اصلاح معاشرہ ۱۹۹۸ء
۱۸ ستمبر ۱۹۹۸ء	[illegible]

اراکین مرکزی عاملہ، صوبائی صدور و نظما، وذمہ داران اصلاحی کمیٹیوں کی خدمت میں

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

بقیہ: آخری سفر کی داستان سے

[illegible]

R.N.I.NO.- 38985/92
Postal Registration No-DL-11052/97

تاریخی عمارتیں اور ہمارا نظریہ

جب تاریخ اور عمارتوں کو بھی قوم و مذہب میں تقسیم کر دیا گیا

[illegible]

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کے

دو عظیم شاہکار

الجمعیۃ کیلنڈر ۱۹۹۸

مدنی ڈائری ۱۹۹۸

اپنی تمام تر خصوصیات

- ہر صفحہ آیات قرآنی اور خوبصورت تصاویر سے مزین۔
- انگریزی و ہجری تاریخیں اور تقریبات کی نشاندہی۔
- [illegible]
- دیدہ زیب کتابت و طباعت۔
- صفحات ۲ ورقی سائز ۲۰ × ۱۵

- ہر صفحہ آیات قرآنی، احادیث نبوی اور بزرگوں کے اقوال سے مزین۔
- انگریزی، ہجری اور ہندی تاریخیں اور طلوع و غروب کے اوقات۔
- جمعہ، عیدین اور نکاح کے خطبات
- فہرست تعطیلات اور ڈاک کی شرحیں۔ نیز
- ۲۵ صفحات پر مشتمل اہم دینی و دنیوی معلومات۔
- جیبی سائز [illegible] اور دیدہ زیب رنگین کور۔

[illegible]

فوراً آرڈر روانہ فرمائیں اور دیگر معلومات کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

الجمعیۃ بک ڈپو، گلی قاسم جان، بلیماران، دہلی ۶ [illegible]

سانحہ ارتحال

[illegible]

الجمعیۃ دہلی

[illegible]